

36847 - سرمندوانے اوربال چھوٹے کروانے میں ہونے والی غلطیاں

سوال

وہ کونسی سی غلطیاں ہیں جو بعض لوگوں سے سرمندوانے اوربال چھوٹے کرواتے وقت سرزد ہوتی ہیں؟

پسندیدہ جواب

الحمد لله.

سرمندوانے اوربال چھوٹے کرانے میں سرزد ہونے والی بعض غلطیاں مندرجہ ذیل ہیں :

اول :

بعض لوگ اپنے سر کا کچھ حصہ استری کے ساتھ مکمل مونڈ دیتے ہیں اورباقی حصہ رہنے دیتے ہیں ، اورمیں نے اپنی آنکھوں سے اس کا مشاہدہ بھی کیا ہے ، میں نے ایک شخص کو صفامروہ کی سعی کرتے ہوئے دیکھا اوراس نے اپنا نصف سر مکمل طور پرمنڈوا رکھا تھا اورباقی بال اسی طرح تھے ، میں نے اسے پکڑا اور کہا : بھائی آپ نے ایسا کیوں کیا ہے ؟ تو اس نے جواب میں کہا : میں نے یہ اس لیے کیا ہے کہ میں دوبار عمرہ کرنا چاہتا ہوں لہذا نصف سر پہلے عمرہ کے لیے منڈاویا ہے اورنصف اپنے اس عمرہ کے لیے چھوڑ دیا ہے ، یہ جہالت اورگمراہی ہے ، کوئی اہل علم نے ایسا کرنے کا نہیں کہتا ۔

دوم :

بعض لوگ جب عمرہ سے حلال ہونا چاہتے ہیں تو اپنے سر کے چند ایک بال ایک ہی جانب سے کاٹ لیتے ہیں ، اوریہ آیت کریمہ کے ظاہرکے بھی خلاف ہے جس میں اللہ سبحانہ و تعالیٰ کا فرمان ہے :

(مُحَلِّقِينَ رُؤُوسِكُمْ وَمَقْصِرِينَ)

تم اپنے سرمندواتے ہوئے اورسرکے بال کٹواتے ہوئے الفتح (27) ۔

لہذا سر پر بال کٹوانے کا اثر واضح طور پر ہونا ضروری ہے ، اوریہ تو معلوم ہے کہ ایک دو یا تین بال کٹوانے سے کوئی اثر نہیں ہوتا اور نہ ہی عمرہ کرنے والے کے سر سے ظاہر ہوتا ہے کہ اس نے بال کٹوائے ہیں ، لہذا یہ اس آیت کریمہ کے ظاہر کے بھی خلاف ہوگا ۔

اوران دونوں غلطیوں کا علاج یہ ہے کہ جب سرمندوانا چاہیے تو مکمل سر کومندوانے اور جب بال چھوٹے کروانا چاہیے تو وہ اپنے سر کے سارے بال چھوٹے کروائے چند بالوں پر اکتفا نہیں کرنا چاہیے ۔

سوم :

بعض لوگ ایسے بھی ہیں جو سعی سے فارغ ہوتے ہیں تو اگر انہیں کوئی سرمونڈنے یا بال چھوٹے کرنے والا نہ ملے تو وہ اپنے گھر چلے جاتے ہیں اور جا کر اسی طرح حلال ہو کر اپنا لباس زیب تن کر لیتے ہیں اور پھر بعد میں وہ اپنا سرمندواتے ہیں یا بال کٹوا لیتے ہیں ، جو کہ بہت بڑی غلطی ہے ، اس لیے کہ انسان عمرہ سے اس وقت تک حلال نہیں ہوتا جب تک وہ اپنا سرمندوا نہ لے یا بال چھوٹے نہ کروا لے ، کیونکہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے حجة الوداع میں ان صحابہ کرام کو جو اپنے ساتھ قربانی نہیں لائے تھے انہیں حج کو عمرہ میں تبدیل کرنے کا حکم دیتے ہوئے فرمایا تھا :

(اسے چاہیے کہ وہ اپنے بال چھوٹے کروالے اور پھر حلال ہو جائے) بخاری (1691) مسلم (1229)

تو یہ حدیث اس بات کی دلیل ہے کہ بال چھوٹے کروانے کے بغیر حلال نہیں ہو سکتا ۔

تو اس بنا پر جب کوئی شخص سعی سے فارغ ہو اور کوئی بال مونڈنے یا چھوٹے کرنے والا نہ ملے تو اسے سرمندوانے یا بال چھوٹے کروانے تک اپنے احرام میں ہی باقی رہنا ہوگا ، اس سے قبل حلال ہونا جائز نہیں ، اگر بالفرض کسی شخص نے جہالت میں ایسا کر بھی لیا کہ اس نے سرمندوانے یا بال چھوٹے کروانے سے قبل یہ گمان کرتے ہوئے کہ ایسا کرنا جائز ہے اپنے آپ کو حلال کر لیا تو اس کی جہالت کی بنا پر اس پر کوئی حرج نہیں ہوگا ۔

لیکن اس پر واجب ہے کہ جب اسے علم ہو وہ اپنا لباس اتار دے اور احرام کی چادریں زیب تن کر لے کیونکہ احرام کی حالت میں جہالت کی وجہ سے ہونے والے تحلل میں رہنا جائز نہیں کیونکہ وہ ابھی تک حلال ہی نہیں ہوا ، پھر جب وہ اپنا سرمندوا لے یا بال چھوٹے کروا لے تو وہ حلال ہو جائے گا ۔ انتہی ۔